خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
۱۹۔ مارچ ۱۹۹۵ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۲۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۶۳ اتوار - ۱۷ شوال - ۱۴۱۵ھ ' ۱۹ امان ۱۳۷۴ ہش ۱۹ مارچ ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دل کے مسکین اور بنی نوع کے ہمدرد بن جاؤ

تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو۔ سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجالاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔ نمازوں میں بہت دعا کرو تا تمہیں خدا اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اور (جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں) کے یہ معنے ہیں کہ جو کچھ ہم نے ان کو عقل، فکر، فہم، فراست اور رزق اور مال وغیرہ عطا کیا ہے اس میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے لئے صرف کرتے ہیں یعنی فعل کے ساتھ بھی کوشش کرتے ہیں۔ پس جو شخص دعا اور کوشش سے مانگتا ہے وہ متقی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں بھی اس کی طرف اشارہ کیا ہے (ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں) یاد رکھو کہ جو شخص پورے فہم اور عقل اور زور سے تلاش نہیں کرتا وہ خدا کے نزدیک ڈھونڈنے والا نہیں قرار پاتا اور اس طرح سے امتحان کرنے والا ہمیشہ محروم رہتا ہے۔ لیکن اگر وہ کوششوں کے ساتھ دعا بھی کرتا ہے اور پھر اسے کوئی لغزش ہوتی ہے تو خدا اسے بچاتا ہے اور جو آسانی تن کے ساتھ دروازہ پر آتا ہے اور امتحان لیتا ہے تو خدا کو اس کی پروا نہیں ہے۔ ابو جہل وغیرہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت تو نصیب ہوئی اور وہ کئی دفعہ آپ کے پاس آیا بھی لیکن چونکہ آزمائش کے لئے آتا رہا اس لئے گر گیا اور اسے ایمان نصیب نہ ہوا۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۴۸۷)

## دیانت داری بہت بڑی نعمت ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دنیا میں بہت بڑی نعمتوں میں سے ایک دیانت داری بھی ہے۔ ایک کروڑ پتی بد دیانت وہ عزت نہیں حاصل کر سکتا جو ایک فاقہ سے مرنے والا دیانت دار حاصل کر سکتا ہے۔ عزت قلب سے تعلق رکھتی ہے۔ اور منہ کی تعریفیں عزت بڑھانے میں ممد نہیں ہوتیں۔ منہ کسی کی کتنی ہی تعریف کرے۔ مگر دل خالی ہو۔ ممدوح کے پیٹھ پھیرتے ہی اور باتوں میں مشغول ہو جائے۔ تو اس سے ممدوح معزز نہیں بنتا۔ اگر کسی کی منہ سے تعریف کرنے والے دس ہزار ہوں مگر ان کے دل میں اس شخص کے لئے عزت نہیں۔ اور اس کے مقابلہ میں ایک اور شخص ہے جس کی تعریف کرنے والا صرف ایک ہے اور وہ دل سے کرتا ہے تو وہ شخص معزز نہیں جس کی منہ سے تعریف کرنے والے دس ہزار ہیں۔ اور یہ شخص معزز ہے جس کی تعریف کرنے والا ایک ہی ہے مگر دل سے کرتا ہے۔ مقدم الذکر کی عزت نقلی ہے اور موخر الذکر کی اصلی۔ کیونکہ منہ سے دس ہزار تعریفیں کرنے والے موقعہ پر کام نہیں آئیں گے۔ اور دل سے عزت کرنے والا ایک شخص موقعہ پر کام آئے گا۔ اور اپنے ممدوح کے لئے جان دے دے گا۔ اور سچا دوست وہی ہے جو موقع پر کام آوے۔

مثل مشہور ہے کہ کوئی امیر تھا اس کے پاس بہت سے امراء آتے تھے۔ لیکن اس کی توجہ زیادہ تر ایک غریب پر تھی جو اس سے ملنے کے لئے آیا کرتا تھا۔ امیر کی بیوی اس کو ملامت کیا کرتی تھی کہ تم جس سے زیادہ محبت سے ملتے ہو وہ ایک ذلیل آدمی ہے۔ امیر ہمیشہ ٹالتا رہتا تھا اور صرف یہ کہہ دیا کرتا تھا کہ اس میں بھی حکمت ہے۔ آخر جب اس کی بیوی کا اصرار بہت بڑھا تو اس نے کہا چلو میں تمہیں دکھاؤں۔ بیوی کو ساتھ لیا اور دونوں میاں بیوی نے غریبانہ لباس پہنا۔ اور بیوی کو ایک بوسیدہ چادر اوڑھا کر پہلے اپنے امیر دوستوں میں سے سب سے بڑے کے گھر گیا اور دروازے پر جا کر اطلاع کرائی کہ مجھے سخت نقصان پہنچا ہے۔ آپ سے ملنے کی ضرورت ہے۔ امیر دوست نے کہلا بھیجا کہ کہہ دو میں تو آپ سے واقف نہیں۔ دوسرے کے ہاں گیا۔

باقی صفحہ ۲ پر

## ولادت

○ محترم سید عبد الحی شاہ صاحب ناظر اشاعت تحریر فرماتے ہیں۔

برادرم محترم جناب چوہدری عبد المالک صاحب مربی سلسلہ کے بیٹے عبد القادر حال کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶۔ مارچ ۹۵ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام "وردہ" رکھا گیا ہے۔ یہ بچی چوہدری بشارت احمد صاحب بھٹی کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ بچی کو والدین کے لئے قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے۔

○ محترم مولانا محمد منور صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ النور طاہرہ اور عزیزم عبد الرزاق بٹ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹۵-۳-۱۴ کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام خاکسار نے "عطاء الحکیم بٹ" تجویز کیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ عزیز عطاء الحکیم بٹ اور اس کی بہنیں اور بھائی نیکی اور تقویٰ کی تمام راہوں پر استقامت سے قدم مارنے والے ہوں۔

○ مکرم مبشر احمد صاحب ابن رشید احمد (وفات یافتہ) رشید بوٹ ہاؤس گولبازار کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ جنوری ۹۵ء کو لڑکا عطا کیا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت صاحب نے نام "مبارک احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہی مربی سلسلہ (وفات یافتہ) کا پڑپوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے صحت مند درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

○ مکرمہ مبارکہ مختار سنوری صاحبہ جھنگ صدر اپنے شوہر مکرم چوہدری مختار احمد سنوری صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مکرم سنوری صاحب کو اپنے درجات قرب سے نوازے۔ موصوفہ ان سب احباب و خواتین کا شکریہ ادا کرتی ہیں جنہوں نے تعزیت کے لئے خطوط لکھے۔

جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا۔ خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

## سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گھر رحمت سے بھر جاتے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۹ - امان ۱۳۷۴ ہش　　　۱۹ - مارچ ۱۹۹۵ء

# دل کو ٹٹولتے رہیں

ہم میں سے کون نہیں چاہتا کہ وہ اچھی طرح زندگی بسر کرے اپنے دوستوں سے اسے محبت ملے اور اپنے معاشرے میں اس کی عزت ہو۔ لیکن ہم میں سے کتنے ایسے ہیں جو ہر بات سوچ کر کرتے ہیں جیسے کہتے ہیں کہ پہلے تولو پھر بولو۔ بولنا انسان نے زبان سے ہے اور تولنا اس نے دل سے ہے۔ پس پہلے تولو پھر بولو کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہمارا دل صاف ستھرا ہو۔ تو ہماری زبان بھی بہتر باتیں کرے گی۔ اگر دل میں کجی ہو تو زبان چاہے کتنا ہی اچھا بولنے والی ہو اس سے کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور ہو جائے گی جو دل کی کجی کا اظہار کرے گی۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو۔ اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہو گی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء' ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔"

حضرت صاحب کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے دل کو ٹٹولتے رہیں۔ اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کریں اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جائیں۔ یہی ایک راہ ہے جو ہمارے دل میں نیکی کا بیج بوئے گی۔ جو ہماری زبان پر آ کر لوگوں سے میٹھی بات کرے گا۔ اور ہمارے لئے اپنے معاشرے میں عزت کا مقام پیدا کرے گا۔ اگرچہ کام تو انسان کے جسم کے مختلف اعضاء کرتے ہیں مثلاً کچھ کام ہاتھوں سے ہوتے ہیں۔ کچھ کام پاؤں سے ہوتے ہیں کچھ کانوں سے ہوتے ہیں کچھ آنکھوں سے ہوتے ہیں لیکن یہ بات سمجھ لینے کی ضرورت ہے کہ ان سب کاموں کا بیج دراصل ہمارے دل میں اگتا ہے۔ ہمارا دل جو چاہتا ہے وہی ہم کرتے ہیں۔ کہیں جانے کو جی چاہتا ہے تو پاؤں کام کرتے ہیں کوئی کام کرنے کو جی چاہتا ہے تو ہاتھ عمل پیرا ہو جاتے ہیں۔ کچھ سننے کو جی چاہتا ہے تو ہمارے کان یہ فریضہ ادا کرتے ہیں۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ اگر دل شر سے خالی ہو تو زبان بھی شر سے خالی ہو گی اور ایسا ہی آنکھ اور سارے اعضاء یعنی ہر ایک نور پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ اگر ہم اپنے دل کا خیال رکھیں۔ اپنے دل کی حفاظت کریں۔ اپنے دل کی تربیت کریں۔ تو یقیناً جسم کے تمام اعضاء ہمارے زیر انتظام رہیں گے اور ہمارا یہ انتظام ہمارے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی مفید ثابت ہو گا۔

پس حضرت صاحب کے اس ارشاد کے مطابق ہمیں اپنے دلوں کی فکر کرنی چاہئے اور ان میں نیکی کے بیج بونے چاہئیں۔

جس کی محنت نہ رائیگاں جائے
خوش نصیبی پہ کیوں نہ اترائے
اپنے کردار سے زمانے کو
فرض ہے اس کا خوب مہکائے

ابو الاقبال

---

○

مٹا کر میرے دل سے امتیازِ این و آں تو نے
عطا کر دی ہے مجھکو ایک عمرِ جاوداں تو نے

کرم تیرا عطا کی تو نے اک آسودگی لیکن
کیا ہستی کو میری کیوں نہ مرہونِ فغاں تو نے

سنا ہے وادئ سینا میں کچھ شعلے بھڑکتے تھے
مری آنکھوں سے کیوں رکھے ہیں وہ جلوے نہاں تو نے

میسر کاش آسکتا کہیں اک گوشۂ خلوت
مجھے کس واسطے بخشے ہیں یہ کون و مکاں تو نے

عروجِ کامیابی ہے یہ میری زندگانی کی
مرے محدود غم کو کر دیا ہے بیکراں تو نے

بنایا خاک کے ذروں کو صد رشک مہ تاباں
ہر اک پستی کو بخشی رفعتِ ہفت آسماں تو نے

نوازش ہے تری یہ اہلِ ایماں پر نوازش ہے
دیا فضل عمر محمود سا پیرِ مغاں تو نے

نسیم اس تیزگامی پہ سبھی کو رشک آتا ہے
رہِ منزل میں چھوڑے ہیں ہزاروں کارواں تو نے

نسیم سیفی ۱۹۴۵ء

---

بقیہ صفحہ ۱

اس نے بھی اندر سے کہلا بھیجا کہ وہ گھر نہیں۔ اسی طرح سب امیر دوستوں میں سے کسی نے کوئی عذر کیا کسی نے کوئی۔ اس نے اپنی بیوی سے کو کہا کہ ان امیر دوستوں کو دیکھ لیا۔ اب اس غریب کے پاس چل کر دیکھ۔ بیوی نے کہا کہ جب امیروں کی یہ حالت ہے تو اس غریب کی ان سے بدتر ہو گی۔ خاوند نے کہا کہ چلو تو سہی۔ آخر اس غریب کے گھر پہنچے۔ دروازے پر دستک دی وہ اندر سے آیا۔ کواڑ کھولتے ہی جب اس نے میاں بیوی کو اس حال میں کھڑے دیکھا تو فوراً اندر واپس چلا گیا۔ بیوی نے کہا لو اس شخص کو بھی دیکھ لیا یہ بھی ویسا ہی ہے۔ امیر نے جواب دیا ابھی صبر کرو۔ دیکھو ہوتا کیا ہے۔ اگر یہ بھی ویسا ہی نکلا تو ہمارا کوئی حرج نہیں۔ وردی اس نے پہنی ہوئی تھی۔ ایک ہاتھ میں تلوار تھی اور دوسرے میں ایک تھیلی روپوں سے پر تھی امیر کے سامنے آیا اور کہا کہ اگر تمہیں مالی نقصان پہنچا ہے تو یہ میری ساری عمر کا اندوختہ ہے اس کو اپنا سمجھو اور اگر کسی شخص نے تم پر ظلم کیا ہے اور اس طرح تمہارے مال کو نقصان پہنچایا ہے تو یہ میری تلوار ہے میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔ اور اس ظلم کا بدلہ لیتا ہوں اس وقت اس امیر نے اپنی بیوی کو کہا کہ دیکھ یہ باعث ہے میرے اس شخص کو زیادہ عزیز رکھنے کا۔ کیا اس غریب کی محبت اور اخلاص عزت بڑھانے والا تھا یا گھٹانے والا تو سچے دوست کی عزت دل سے ہوتی ہے۔ جو شخص بناوٹ سے عزت کرتا ہے۔ وہ عزت حقیقی نہیں ہوتی۔

(از خطبہ جمعہ ۱۱ نومبر ۱۹۲۱ء)

خلافت لائبریری ربوہ



ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۶۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# میڈورائینم: بہراپن' پرانا نزلہ' رویٹک لنگڑا پن' ٹخنوں اور پاؤں کے ورم' مردانہ زنانہ اندرونی تکالیف' دمہ' پھیپھڑوں کی بیماریاں

## سلفیورک ایسڈ: سلفر سے ملتی جلتی اور برعکس علامات' سیاہ مائع خون کا بہنا

## ہنی من ہومیوپیتھی کو خدا کی ہستی کے یقین کے طور پر پیش کرتا تھا

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھک کلاس مورخہ ۱۰۔جنوری ۱۹۹۵ء کو

فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھی کلاس نمبر ۶۰

لندن: ۱۰ جنوری ۱۹۹۵ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھی کلاس میں میڈورائینم اور سلفیورک ایسڈ پڑھائیں۔

### عزیزہ طوبیٰ کا ایک دلچسپ تجربہ

حضرت صاحب نے فرمایا کل کا ایک دلچسپ تجربہ آپ کو بتاؤں۔ کل شام کو عزیزہ طوبیٰ نے سوال کیا کہ تمام علامتیں ضروری ہیں یا بعض علامتوں پر بھی دوائی کام کرتی ہے ساری علامتیں ہوں تو وہ تو موت کے قریب ہوتی ہیں۔ بعض اہم علامتیں ہوں تو کام کرتی ہے مثلاً طوبیٰ کو رات کو بھوک لگتی ہے۔ سردی بھی چونکہ زیادہ لگتی ہے اس لئے میں نے سورائینم دے دی۔ ایک ہزار میں۔ اتنی گرمی لگی کہ ساری رات دو جگ پانی کے پیئے اور صبح کے وقت Colic ہو گیا تو میگ فاس دی مگر کام نہ کیا۔ پھر میں نے سوچا کہ گرمی سردی کا مزاج اہمیت رکھتا ہے۔ میگ فاس ٹھنڈے مزاج میں کام کرتی ہے۔ جہاں گرمی سے فائدہ ہو اور اگر مزاج میں گرمی ہو تو بیلاڈونا کو کام کرنا چاہئے۔ ایک علامت مزاج کے لحاظ سے کولوسنتھ کی بھی تھی۔ بیلاڈونا ۲۰۰ اور کولوسنتھ ۳۰ میں دی۔ میں نے اپنے بستر پر لٹا دیا۔ میں نماز پڑھنے لگ گیا۔ کچھ دیر کے بعد اٹھ بیٹھی کہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ ایک خوراک اور دی اور رخصت کر دیا۔

ہومیو دوائیں مزاج کے اعتبار سے کتنا گہرا اثر رکھتی ہیں یہ واقعہ اس کی مثال ہے۔ اگر ایک دو بنیادی علامات موجود ہوں تو اتنے حصے میں ضرور کام کرتی ہے۔

### حضرت صاحب کی کھانسی اور نزلہ

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے اپنے بارے میں بتایا تھا کہ جو گہری اندر چھاتی میں تکلیف شروع ہو گئی تھی تو ایلومینا اور فاسفورس کھائی۔ اس سے ناک میں ہلکی سی جیسے لرزہ ہو رہا ہو' تکلیف ہوئی۔ یہ اچھی علامت ہے۔ اب رات سے کھانسی نہیں اٹھی۔ اندر سے چھاتی ہلکی ہو گئی ہے۔ اور گلے کی خراش بھی ختم ہے۔ لیکن ناک میں نزلہ بیٹھا ہے لیکن وہ کچا کچا نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ جس سٹیج پر بند ہوا تھا۔ اس کی ٹھیک دوا استعمال نہیں ہوئی اسی سٹیج پر پہنچا ہوا ہے۔ یعنی میوکس Thick ہو جاتی ہے۔ اب یہ کئی ہفتے سے تکلیف چل رہی تھی۔ اب جو واپس آئی ہے تو گلے میں نہیں بیٹھی ناک میں بیٹھی ہے۔ اب میں بہت بہتر محسوس کر رہا ہوں۔ اپنے اوپر تجربے کریں تو زیادہ پتہ چلتا ہے۔ ہنی من نے سب سے زیادہ اپنے اوپر تجربے کئے تھے۔

**ہنی من کا تذکرہ** ہنی من کو کئی بار ملکوں سے نکالا گیا۔ ۱۹۳۵ء میں اس نے فرانس میں قیام کر کے ہومیوپیتھی شروع کی۔ فرانس کے وزیراعظم سے اس زمانہ میں ایک وفد ملا کہ فرانس میں اس کو پریکٹس کی اجازت نہ دی جائے۔ کیونکہ فلاں فلاں ملک نے نکال دیا ہے۔ وہ وزیراعظم کوئی بہت روشن دماغ انسان تھا اس نے کہا کہ دیکھو کہ اگر تو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا تو جب نقصان بھی کوئی نہیں تو میں کیوں بند کروں۔ لوگ خود چھوڑ دیں گے۔ اور اگر تم کو سمجھ نہیں آرہی تو میں سائنس کی راہ میں روک نہیں بن سکتا۔ اور سائنس کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ ہر نئے خیال کو کھل کر موقعہ دیا جائے۔ اچھا ہوا تو ترقی کرے گا ورنہ خود بخود مر جائے گا۔ اس طرح ہنی من کی آخری عمر میں خوب پریکٹس ہوئی۔ اس کی جو مشہور کتاب ہے وہ اس نے ۱۸۱۰ء میں لکھی تھی۔ اور اس کی زندگی میں ہی اس کے ۵ ایڈیشن شائع ہو چکے تھے لیکن چھٹا ایڈیشن پورے سو سال کے بعد شائع ہوا۔

**ایک تصحیح** حضرت صاحب نے فرمایا میں نے بتایا تھا کہ پاؤں اگر سوجے ہوں ٹخنوں میں تکلیف ہو تو اس کے لئے ایکوزیٹم ہے۔ یہ دوا گھٹنوں اور کولہوں کے لئے ہے۔ ٹخنوں کے لئے بتا دیا تھا۔ ٹخنوں کے لئے ایک اور دوا ہے جو بہت کم استعمال ہوتی ہے مگر بہت طاقتور ہے۔ وہ ہے سٹرونیشم کارب۔ ایکوزیٹم میں گھٹنوں کی درد جو کولہوں کے جوڑوں میں بھی موجود ہو زیادہ تر بائیں طرف لیکن دائیں طرف بھی۔ ایکوزیٹم کی رات کے بچوں کے پیشاب کی زیادہ شہرت ہے اس لئے گھٹنوں کے لئے کم استعمال ہوتی ہے۔ بچوں کے پیشاب میں میرے علم میں کم ہی فائدہ ہوا ہے۔

**میڈورائینم** اس کا بہرے پن Deafness سے بھی تعلق ہے۔ ایسا بہرہ پن جو کرانک ہو اور بڑھتا جائے اس میں استعمال کر کے دیکھیں۔ بروقت دیں۔ بعض ایسے کیسز تھے جس میں سلفر نے بہت فائدہ دیا۔ اور سماعت صرف ۳۰% رہ گئی تھی۔ جب میں نے سلفر ایک لاکھ میں دی ہے تو ہڈی کی بڑی گہری بیماری بھی ٹھیک ہو گئی اور بہرہ پن آگے نہیں بڑھا بعض دفعہ سماعت بحال بھی ہو جاتی ہے۔ اس میں یہ چوٹی کی دوا ہے سلفر CM اور میڈورائینم اونچی طاقت میں۔

پرانا ناک سے بہنے والا نزلہ جو مستقل بن جائے۔ بعض بچوں لڑکوں کو مستقل نزلہ ہوتا ہے۔ اس میں میڈورائینم اچھی ہے۔

دانت بہت حساس ہو جاتے ہیں چباتے وقت۔ منہ میں زخم بنتے ہیں۔ کٹے پھٹے کنارے۔ اس میں بھی فائدہ۔ کھانا کھانے کے بعد بھوک لگ جانا۔ پورا کھانا کھایا مگر بھوک باقی۔ جگر میں ہر قسم کی دردیں۔ قبض۔ گول پاخانہ آتا ہے۔

رویٹک لنگڑا پن اور کھنچاؤ ہو۔ اور پیشاب بہت کم ہوتا ہو۔ دو قسم کے پیشاب رویٹک دردوں میں ہوتے ہیں ایک کھلے مگر جو مادہ نکلنا چاہئے وہ نہیں نکلتا اور ایک یہ کہ تھوڑا ہوتا ہے۔ مگر تیز اور تیزابی سخت زرد رنگ کا بدبودار۔ یا کوئی اور رنگ۔ جس میں یہ علامت پائی جائے۔ اس میں میڈورائینم مفید ہے۔

ٹخنوں اور پاؤں کی پرانی تکالیف سے اردگرد ورم ہو جاتی ہے۔ یہ بھی میڈورائینم کی علامت ہے۔ بعض دفعہ تلوے اتنے تکلیف دیتے ہیں کہ قدم زمین پر نہیں رکھا جاتا اس میں بھی میڈورائینم بہت مفید ہے۔ اگر پاؤں کا یہ احساس کہ اعصاب ٹوٹ کر ختم ہو چکے ہوں تو سٹرونشیم کارب میں زیادہ علامت ہے۔

پروسٹیٹ گلینڈ اور گردوں کی تکلیفیں۔ گردے کے درد کا دورہ جو پتھری کی وجہ سے نہ ہو بلکہ انفلیمیشن کی وجہ سے ہو تو اس میں بھی موثر ہے۔

رات کو بہت پیشاب آنا۔ کثرت پیشاب میں بہت بڑھی ہوئی شوگر اگر ذمہ دار نہ ہو ویسے اعصابی تکلیف ہو تو اس میں یہ دوا بہت اچھی ہے۔

### مردانہ زنانہ اندرونی تکالیف

مردانہ اور زنانہ اندرونی تکلیفیں جو دبے ہوئے سوزاک کی آئینہ دار ہوں۔ خواہ موروثی ہو خواہ کسی کو ہو کر ہٹ گیا ہو مگر علامتیں باقی رہ گئی ہوں۔ یہ علامات بعض اوقات بالکل متضاد ہوتی ہیں۔ غیر معمولی ہیجان ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ بالکل نفرت۔ بیچ میں مریض نہیں رہتا۔ جن کی بھی سوزاک سے علامتیں ملتی ہوں ان کو خواہ دس پشتوں پہلے یہ بیماری ہوئی ہو۔ اس میں یہ علامات کہ پیشاب قطرہ قطرہ اور سخت جلن کے ساتھ آرہا ہو۔ بعض دفعہ Sex والے حصے پر اثر پڑ گیا ہے۔ اور کوئی نہ کوئی نقشہ اس کا ملتا ہے۔ ٹوٹل Loss یا غیر معمولی ہیجان اس کی علامت ہے۔

**دمہ** دمہ بھی اس کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے دمہ کے لئے عموماً "نیٹرم سلف بہت اہم سمجھی جاتی ہے ایسے والدین جن میں سوزاکی علامتیں پائی جاتی ہوں ان کے بچوں کو اگر دمہ ہو تو نیٹرم سلف بھی مفید ہے مگر میڈورائینم اس کی علامتوں کو کھولنے کے لئے دینی پڑتی ہے۔ کئی دفعہ نیٹرم سلف اثر نہیں کرتی لیکن میڈورائینم کہتے ہیں اثر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرے گی۔ لیکن مجھے اس کا تجربہ نہیں ہے۔
کلکیریا سلف دمے میں بہت اثر رکھتی ہے۔
کلکیریا سلف کینٹ کے مطابق مرگی کا چوٹی کا علاج ہے۔ دمے میں بھی مفید ہے۔ اگر بلغم اتنا گہرا ہو گیا ہو پھیپھڑوں کے نیچے سے کھینچ کر باہر لایا جا رہا ہے اور لمبے دورے پڑتے ہوں اس میں میڈورائینم مفید ہے۔ ربوہ میں میں نے دیکھا دو مریض تھے۔ بہت تکلیف دہ بلغم نکلتا تھا۔ بہت خطرناک حالت ہو جاتی ہے۔ اسی صورت حال میں میڈورائینم مفید ہے۔

**گہری بلغم کا علاج** جو بلغم گہری بیٹھ جائے اس کے لئے کالی آئیوڈائیڈ اور کالی کارب یہ دو دوائیں میں نے مفید دیکھی ہیں۔ اور آرسنک آئیوڈائیڈ بھی۔ آرسنک آئیوڈائیڈ پہلے تو روٹین کے طور پر دیا کرتا تھا لیکن اگر زخم ہو۔ بعض دفعہ ناسور بن جاتے ہیں ان میں آرسنک آئیوڈائیڈ کے مقابلے پر کالی آئیوڈائیڈ زیادہ مفید ہے۔

**پھیپھڑوں کی بیماریاں** پوٹیشیم کا پھیپھڑوں کی بیماریوں سے گہرا تعلق ہے جس میں کالی کارب کا بھی ہے اسی لئے پہلے میں آرسنک آئیوڈائیڈ پر زیادہ زور دیا کرتا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ شفٹ کر گیا کالی آئیوڈائیڈ کی طرف۔ کالی کارب اور یہ دونوں پھیپھڑوں کی گہری بیماری سے تعلق رکھتے ہیں اور اتنی گہری طاقت ہے ان میں کہ بعض دفعہ کیوریٹو بھی بن جاتی ہے۔ سل کی وجہ سے جو Cavaties پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر کالی کارب کھلائی جائے کچھ عرصہ تو رفتہ رفتہ CaVaties بند ہو جاتی ہیں۔ یہ ایکسرے رپورٹوں سے مجھے پتہ چلا ہے۔ ایسے مریض جو سل کی خاصی ایڈوانسڈ سٹیج پر تھے ان میں علامتیں بے سیلی نم وغیرہ کی نہیں تھیں بلکہ مرکری کی تھیں۔ تو میں نے مرک سال دیا ۱۰۰۰ میں۔ اور مہینے یا شائد ۳ مہینے کے بعد مریضہ نے بہت بہتر محسوس کیا۔ جہاں پہلے وہ ڈاکٹر کے پاس ایکسرے کروایا کرتی تھی اس کے پاس جا کر اس نے ایکسرے کروایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ تم تو وہ ہو ہی نہیں۔ میں نہیں مان سکتا۔ Cavaties کبھی بند نہیں ہو سکتیں۔

اس کے بعد اس مریضہ کو کبھی یہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔

پوٹاشیم میں پھیپھڑوں کے ساتھ ایک تعلق ہے اور کالی کارب اور کالی آئیوڈائیڈ کا بہت گہرا تعلق ہے اگر السریشن نہ ہوئی ہو۔ بہت گہرا زخم نہ ہو تو گہری کھود کر نکالنے والی بلغم میں آرسنک آئیوڈائیڈ بہت مفید ہے۔

جوڑوں کا تیز درد چھاتی میں اگر ہو بجلی کے کوندوں کی طرح دردیں ہوں اس میں بھی میڈورائینم مفید بتائی جاتی ہے۔

ہارٹ برن جو بائیں طرف اترے وہ بعض دفعہ دل سے اتنی ملتی جلتی علامت محسوس ہوتی ہے کہ مریض سمجھتا ہے دل کی تکلیف ہے۔ دل کی تکلیف نہیں ہوتی۔ غالباً معدے کی تکلیف ہے۔ جو بھی ہے وہ اس میں پائی جاتی ہے۔

ٹانگوں کی بہت سی تکلیفیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ کمر میں کمزوری ہو جائے اس سے پھر آہستہ آہستہ ٹانگوں میں ایک طرف یا دونوں طرف مستقل دردیں بیٹھ جاتی ہیں اور بعض دفعہ لنگڑا کر دیتی ہیں۔ اور کمر سے علامتیں شروع ہوتی ہیں۔

## ریڑھ کی ہڈی کے درد سے لنگڑاپن

ریڑھ کی ہڈی کے منکے ایک طرف ہو جاتے ہیں جس سے نرو Nerve دب جاتی ہیں۔ بعض دفعہ انسان لنگڑے ہو جاتے ہیں اس قسم کی بیماریوں میں میڈورائینم مفید ہے۔ میں نے کبھی تجربہ نہیں کیا۔ آپ کر کے دیکھیں ٹانگوں کی طرف نیچے گھٹنے تک دردیں چلتی ہیں اور شیاٹیکا (ٹانگ درد) ہو جاتا ہے۔ ایک مریض جس کو میں نے عام دوا کے ذریعے' وہ کولوسنتھ کا کیس تھا اس کو شیاٹیکا والی علامات' کمر سے درد اٹھنے کی تھیں۔ ٹھیک کرنے کی کوشش کی اور بہت اچھا فائدہ ہو رہا تھا۔ ایک سٹیج پر جا کے تھوڑا سا رکا اور بجائے اس کے کہ میں ۲۰۰ میں دیتا میں نے میڈورائینم ٹرائی کی۔ یہ ۲۰۰ میں دیتے ہی اس کی پہلی ساری علامتیں واپس آگئیں اور وہی درد شدت سے پھر ابھرا تھا۔ اب امکان موجود ہے کہ میڈورائینم سے اس کا تعلق تھا۔ اور اگر اونچی طاقت میں میڈورائینم سے میں علاج کرتا تو ممکن تھا کہ وہ بیماری جڑ سے اکھڑ جاتی لیکن چونکہ مریضوں میں اپنا حوصلہ ہونا یا نہ ہونا بھی ڈاکٹر کے فیصلے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے دوبارہ اس کو کولوسنتھ پہ ڈالا اس نے فوراً ردعمل دکھایا۔

مریض بہادر ہو یا اپنے اوپر تجربے کرنا ہو تو تجربے کر کے دیکھنے چاہئیں۔ اگر تجربہ کامیاب ہو تو دوسروں کے لئے بڑا فائدہ ہے اس میں۔

دائیں طرف سونے کا احساس بھی پایا جاتا ہے بعض دفعہ دونوں طرف بعض دفعہ دائیں طرف ہاتھ میں سونے اور کانپنے کا احساس۔

ٹانگوں پر جب اثر ہو کمر کی تکلیف کا تو بھاری پن ایسا ہوتا ہے کہ لگتا ہے لکڑی کی بنی ہوئی ٹانگیں ہیں اور ایک پہچان یہ ہے کہ گھٹنوں تک ٹانگیں ٹھنڈی رہتی ہیں۔ ویسے بھی سردی کا مریض ہوتا ہے اور ٹانگوں میں کمزوری ہو تو ساتھ سردی بھی محسوس ہوتی ہے۔ ایک اور چیز ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوران خون تشنج سے بھی بند ہو جاتا ہے اور خاص طور پر پنڈلیوں کا تشنج۔ بعض لوگوں کو رات سوتے سوتے بڑا شدید پنڈلیوں کا تشنج ہو جاتا ہے۔ مجھے تو اس وقت ہوتا ہے جب میں بہت لمبا عرصہ کئی کئی گھنٹے تقریر کروں۔ اس کو تو آرام آیا کرتا ہے میگ فاس سے۔ مگر اچانک رات کو تیسرے پہر جب دن میں لمبا عرصہ کھڑا رہنا پڑے' تو پنڈلیوں پر اثر ہوتا ہے اس کو میگ فاس سے آرام ہوتا ہے۔

میڈورائینم میں پنڈلیوں کا تشنج خاص بات ہے اس کے Sprains تلووں میں بڑھتے ہیں۔

**ایلیئم سیپا کا تذکرہ** حضرت صاحب نے اپنے نزلے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا مجھے آج صبح سے ایلیئم سیپا کا خیال آرہا ہے کیونکہ اس کا نزلہ اندر گرتا ہے' کاٹتا ہے خارش پیدا کرتا ہے۔

ایلیئم سیپا کا کررنک ایلیومینا ہے۔ اس کے کھانے سے مجھے فائدہ ہوا تھا۔ اگر ایلیئم سیپا ہو تو چھاتی' گلے اور ناک تینوں جگہ فائدہ دے گی۔

میرا یہ سلسلہ کینیڈا سے شروع ہوا ہے۔ وہاں پر ایک مارجرین کا کھانا ایسا ملا جس سے ایک دم بڑی سخت الرجی ہوئی وہاں پر میرے پاس دواؤں کا ڈبہ سفری تھا اس میں جو ضرورت کی دوا تھی وہ اس وقت نہیں تھی۔ میں نے پھر وٹامن سی پر زور دے کر اس سے ٹھیک کیا اس کو۔ وٹامن سی نزلہ کی بیماریوں میں بڑی موثر ہے لیکن وہ ہومیوپیتھک نہیں ہے۔ وہ تو ایک ایسی وٹامن ہے جو ڈیفنس سسٹم کو تیار کرتی ہے خشک کر دیتی ہے نزلے کو بڑی جلدی۔ بعض دفعہ اتنی جلدی خشک کرتی ہے کہ سردرد شروع ہو جاتی ہے۔ مگر خشکی کی علامت ہے۔

اب نزلہ ہو کر کل اور پرسوں جو چھاتی کی تکلیف تھی اس کو بالکل آرام آگیا ہے۔ اب معمولی گلے میں خراش سے جس سے کھانسی ہوتی ہے۔ لیکن پہلے سے نزلہ زیادہ ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایلیئم سیپا ان سب امور پر بہتر اثر انداز ہو۔ کھا کر دیکھیں گے پھر آپ کو بتائیں گے۔

نزلہ میں ملٹھی کے استعمال کے بارہ میں حضرت صاحب نے فرمایا یہ معمولی سی لبریکیشن کر دیتی ہے۔ تکلیف کو کم کر دیتی ہے۔ مگر علاج نہیں ہے۔ سطحی سا فائدہ دیتی ہے۔ باقی ڈرگ کمپنیاں جو دوائیں تیار کرتی ہیں یہ یونہی تک بازی ہے۔

## ہنی من پر ڈرگ کمپنیوں کے حملے

اسی لئے ہنی من پر سب سے زیادہ حملے انہی ڈرگ کمپنیوں نے کئے۔ ان کمپنیوں نے دواؤں کی تیاری کے حقوق حکومتوں سے خرید لئے تھے۔ وہ کہتی تھیں کہ یہ ہمیں بتائے ہم اس کو پوٹنسی تیار کر کے دیں گے۔ مگر ہنی من کو ان پر اعتماد نہیں تھا۔ وہ وہاں سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو گیا۔ آخر یورپ کی ایک چھوٹی سی ریاست کے ڈیوک نے جو بڑا روشن دماغ تھا اس کو اجازت دی۔ آخر پیرس جا کر اس نے مستقل قیام کیا۔

ہنی من ۱۸۴۸ء میں فوت ہوا اس کی عمر اس وقت ۸۸ سال کہی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے اس کی پیدائش ۱۷۶۰ء کی بنتی ہے۔ ہنی من نے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ ہومیو ادویہ سے جوانی کی عمر بڑھتی ہے۔ اس نے ۷۰ سال کی عمر میں ایک فرنچ لڑکی سے شادی کی وہ لڑکی اس سے ہمیشہ بہت ہی خوش رہی۔ اس نے آخری وقت میں اس کی بڑی وفاداری سے خدمت کی۔ جب یہ فوت ہوا ہے اس وقت اس کی شادی کو ۱۸ سال ہوئے تھے۔ اس کا نظریہ یہ تھا کہ اگر انسان جسم سے صحیح کام لے تو بڑھاپے کی اکثر علامتیں ظاہر نہیں ہوتیں یا بہت معمولی آخر میں جا کر ظاہر ہوتی ہیں۔

**ہنی من خدا کی ہستی کا شدت سے قائل تھا** سب سے بڑی خوبی اس کی یہ تھی کہ یہ خدا کی ہستی کا شدت سے قائل تھا۔ اور ہومیو پیتھی کو اس کی دلیل کے طور پر پیش کرتا تھا۔ اور کہتا ہے کہ اگر خدا کی ہستی پر مجھے یقین نہ ہوتا تو ہومیوپیتھک کے مضمون کو آگے بڑھانے کا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اس اصول پر اس نے ہومیو پیتھی میں آگے قدم بڑھایا ہے کہ بیماریاں ایسی ایسی پیچیدہ ہیں کہ یہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نظام زندگی میں بیماریوں کے دفاع کا کوئی اعلیٰ انتظام نہ کیا ہو۔ اس زمانے میں انٹی باڈیز کا کوئی معین ثبوت نہیں تھا۔ اور یہ ساری باتیں وہ کرتا ہے جو اینٹی باڈیز والی ہیں۔ اور پورا نظام دفاع اس کا نام لئے بغیر اس طرح ذکر کرتا ہے کہ جیسے روح نے ردعمل دکھایا ہے۔ مگر کس ذریعے سے۔ یہ اسے پتہ نہیں۔ تو صاف پتہ چلا ہے کہ گہرا اعتقاد تھا اس کا۔ کوئی مشاہدہ نہیں تھا بلکہ اللہ کی ہستی پر یقین تھا جس نے اسے یہ یقین کرنے پر مجبور کر دیا کہ ایسا کوئی نظام دفاع جسم میں موجود ہونا چاہئے۔ اگر خدا ہے تو ایسا نظام ہونا چاہئے۔ اور اس مفروضے پر اس نے ہومیو پیتھک ایجاد کی۔ اور بعد کی ریسرچ ہر قدم پر اس کی باتوں کے قریب آئی ہے۔ خلاف نہیں گئی۔ اس کا جو سب سے پیارا ایک حکم ہے جو اس نے اپنے کتبے پر لکھنے کے لئے چھوڑا تھا۔ یہ ایک فقرہ تھا' وہی آج تک اس کے کتبے پر لکھا ہوا ہے۔ وہ یہ ہے کہ "میں نے اپنی عمر ضائع نہیں کی۔" بہت بڑی بات ہے۔

**سلفیورک ایسڈ** اس سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ ایک چیز کیمیکل تبدیلیوں کے ساتھ اپنی علامتوں کو بالکل الٹا دیتی ہے۔ سلفر گرم دوا ہے اور گرم دواؤں کی چوٹی کی دوا ہے۔ اس سے جسم میں جلنے کا کوئی نہ کوئی احساس جسم میں کہیں ضرور پایا جاتا ہے۔ اور جسم کے دونوں کناروں کو گھیرتی ہے۔ پاؤں کے تلوے اور سر کی چوٹی۔ اور ہاتھ بھی جلتے ہیں۔ لیکن پلسٹیلا جو ہے اس میں یا پاؤں جلیں گے یا ہاتھ جلیں گے۔ اسی طرح بیلا ڈونا اگر سر جل رہا ہے تو پاؤں ٹھنڈے ہوں گے۔ سلفر ایک جلن کی ایسی دوا ہے جو سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے تلووں تک محیط ہے۔ ایک یعنی ہائیڈروجن کے ایٹم کا اضافہ ساتھ کر دیں تو بالکل برعکس شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اور سخت

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امین احمد تنویر۔ مربی سلسلہ

# ZAMBIA زمبیا

زمبیا وسطی افریقہ میں واقع ہے آزادی سے پہلے نارتھ رہوڈیشیا کہلاتا تھا ۱۹۶۴ء میں برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے کے بعد زمبیا کہلایا آزادی کے ساتھ ہی اسے جمہوریہ کا درجہ دے دیا گیا۔ اس کے ساتھ کوئی سمندر نہیں لگتا۔ اس کے شمال مغرب میں زائر۔ شمال مشرق میں تنزانیہ مشرق میں ملاوی جنوب مشرق میں موزمبیق جنوب میں زمبابوے اور بوٹسوانا اور مغرب میں انگولا واقع ہے اس کا کل رقبہ سات لاکھ باون ہزار چھ سو مربع کلومیٹر (۷۵۲۶۱۴ مربع کلومیٹر) اور آبادی تقریباً ۷۶ لاکھ ہے دارالحکومت لوساکا ہے یہ ملک نو صوبوں پر مشتمل ہے۔ زمبیا کا علاقہ ۱۰۶۶ سے ۱۳۷۲ میٹر سطح سمندر سے بلند ہے۔ زمبیا کا درجہ حرارت ۱۶ سے ۳۲ سینٹی گریڈ کے درمیان رہتا ہے نہ زیادہ گرمی ہوتی ہے اور نہ زیادہ سردی ہوتی ہے گرمیوں میں بارشیں ہوتی ہیں بہت سرسبز علاقہ ہے پہاڑیوں پر بھی درخت ہیں۔

زمبیا کی سرکاری زبان انگریزی ہے ستر سے زائد لوکل زبانیں ہیں۔ اس وسیع و عریض ملک میں دنیا کا بہترین موسم ہے آبادی تھوڑی ہے لوگ بڑے مہمان نواز ہیں۔

**کھیلیں:** رگبی ہاکی۔ کرکٹ۔ باؤلز۔ ٹینس۔ گولف۔ سکواش، قومی کھیل فٹ بال ہے۔ اب تو یہ ٹیم بین الاقوامی بن گئی ہے۔ ماہی گیری کافی ہوتی ہے۔ آرٹ سوسائٹیاں تھیٹر وغیرہ کافی ہیں۔

**اخبارات:۔** دو قومی اخبارات ہیں (۱) ٹائمز آف زمبیا (۲) زمبیا ڈیلی میل۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن سروس بھی ہے۔

**لباس:۔** زیادہ تر نکریں اور کالر کے بغیر شرٹس استعمال کی جاتی ہیں جب سردی ہوتی ہے تو جرسی وغیرہ پہننی پڑتی ہے یورپ کے گرمیوں کے کپڑے یہاں سارا سال پہنے جاسکتے ہیں سردی بہت کم ہوتی ہے کپڑے بہت جلد سوکھ جاتے ہیں ایک رین کوٹ بارشوں کے موسم میں بہت ضروری ہوتا ہے۔

**بڑے شہر اور کرنسی:** چند بڑے شہروں کے نام یہ ہیں۔ لوساکا۔ کٹولے۔ نڈولہ۔ لونگسٹن۔ کابولے۔ مافولیرا۔ وغیرہ اس کی کرنسی کا نام کواچہ ہے۔

اس ملک کے ۶۵ فیصد عوام کاشتکاری پر گزارہ کرتے ہیں جو تانبے کے بعد آمدنی کا دوسرا بڑا ذریعہ ہے۔ یہاں کے لوگ مکئی کھاتے ہیں پولٹری فارم بھی اچھی تعداد میں موجود ہیں۔ چینی بھی بہت ہے تمباکو اور کپاس بھی پائے جاتے ہیں۔ ۲۰ لاکھ کے قریب گائیں ہیں دودھ سے بننے والی چیزیں بھی اور تازہ دودھ بھی بڑی مقدار میں ملتا ہے۔

سبزیاں اور فروٹ تازہ بھی اور سٹور کی ہوئی بھی ملتی ہیں پیاز وغیرہ عموماً سٹور کر لیتے ہیں۔ مالٹے۔ لوکاٹ۔ آم۔ پپیتا۔ کیلا۔ امرود۔ اناس۔ سیب۔ ناشپاتی۔ ڈبوں میں بند کر کے باہر بھی بھیجے جاتے ہیں۔

**وکٹوریہ فال:۔** وکٹوریہ فال کا نہایت خوبصورت نظارہ ہے اس کی چوڑائی ایک میل ہے یہ دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہے یہ ۳۵۰ فٹ بلند ہے جب اس کو چودھویں چاند میں دیکھیں تو اور بھی خوبصورت نظارہ ہوتا ہے۔

**لیک کریبا:۔** انسان کی بنائی ہوئی جھیلوں میں سے سب سے بڑی جھیل ہے۔

**لونگسٹن گیم پارک.** فوٹوگرافی کے لئے موزوں ہے لونگسٹن موزیم بھی دیکھنے کے قابل ہے۔

وادی لوانگوا میں ساؤتھ لوانگوا نیشنل پارک ہے سوا تین ہزار مربع میل پر یہ پارک ہے مئی سے نومبر تک لوگ اس کو دیکھنے آتے ہیں اس میں جانوروں کی کافی تعداد موجود ہے اور قریب سے ان کی تصویریں کھینچی جاسکتی ہیں۔

**کافوئے نیشنل پارک:۔** اس پارک میں سے دریا بھی گزرتا ہے۔ ہاتھی۔ زیبرا۔ چیتا۔ ہرن وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ بوٹنگ اور فشنگ بھی ہوتی ہے۔

کسوابے میں ہاتھی عام لوگوں میں گھومتے پھرتے ہیں کاریبا ڈیم۔ ۴۲۰ فٹ اونچا ہے ۴۰ فٹ چوڑی سڑک اس کے اوپر سے گزرتی ہے کاریبا ڈیم کے ذریعہ بنائی گئی جھیل پونے دو سو میل لمبی اور ۲۰ میل چوڑی ہے۔

لنڈازی محل ہوٹل بھی دیکھنے کے قابل ہے۔

یہاں غاریں بھی ہیں جن میں پینٹنگز ہیں یہ بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز ہیں تانبے کی کانوں کو بھی دیکھنے لوگ آتے ہیں ان تمام چیزوں کی وجہ سے یہاں تقریباً سارا سال سیاحوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔

**جماعتی حالات:** ۱۹۵۸ء میں محترم مولانا محمد منور صاحب زمبیا میں مشن کے قیام کا جائزہ لینے کے لئے گئے۔ ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے دورہ سے واپسی پر حضرت امام جماعت الثالث کی ملاقات زمبیا کے وزیر صحت اور برطانیہ میں زمبیا کے سفیر سے ہوئی حضرت صاحب نے اسی موقعہ پر زمبیا میں مشن کھولنے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔

مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے اور اسی روز زمبیا کے دارالحکومت لوساکا پہنچے ۶ جنوری ۱۹۷۲ء کو مکرم کبیر احمد بھٹی صاحب اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کی کوششوں سے مشن کی رجسٹریشن ہو گئی زمبیا مشن کے پہلے قائمقام صدر چوہدری محمد شریف صاحب اور سیکرٹری جنرل کبیر احمد بھٹی صاحب عارضی طور پر مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کا مکان ہی ہیڈ کوارٹر بنایا گیا۔ ۱۹۷۲ء میں ایک POLISH لیڈی ڈاکٹر سے ایک کمرہ کرایہ پر لیا گیا۔

اب تک مندرجہ ذیل مربیان زمبیا میں رہ چکے ہیں۔

(۱) مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب (۲) مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب (۳) مکرم مولانا عبد الباسط شاہد صاحب (۴) مکرم مولانا مقبول احمد ذبیح صاحب (۵) مکرم مولوی سمیع اللہ قمر صاحب (۶) مکرم مولانا محمود احمد منیب صاحب موجودہ امیر و

باقی صفحہ ۷ پر

## My God

You care for me the way I don't
You go with me to where I won't
You let me have what's good for me
The troubles I bring, you make them flee
I doze and sleep, you are fully awake
My heart's solace, from You I take.
I ask "A little of food, O Please"
You give me bread and butter and cheese.
How kind you are.I cannot tell,
You give me things, You do not sell ;
The rain is free and free is sunshine
And all the air that I need is mine
I run on land and sail on sea
I look to moon, for, there I'll be.
O my God, my Loving God
The way the righteous people trod
Let me tread that beautiful way
Let piety make me jolly and gay
You take my heart and soul and keep
You throw me up, or down so deep.
I do not mind what happens to me
If only once Your face I could see.

## میرا خدا

اے میرے خدا
تُو میرا اس طرح خیال رکھتا ہے جس طرح میں
خود بھی نہیں رکھ سکتا
جہاں میں جانا نہیں چاہتا (کیونکہ میں ڈرتا
ہوں) تو وہاں تک میرے ساتھ چلتا ہے
تُو ہر وہ چیز جو میرے لئے مفید ہے مجھے حاصل
کرنے دیتا ہے
اور جو مشکلات میں خود کھڑی کرلیتا ہوں
ان کو تو مجھ سے دور کر دیتا ہے
میں اونگھتا ہوں اور سوتا ہوں
تُو پوری طرح جاگ رہا ہوتا ہے
میرے دل کا اطمینان مجھے تجھی سے ملتا ہے
میں کہتا ہوں کہ مہربانی کر کے مجھے تھوڑی سی
خوراک دیجئے
تُو مجھے روٹی اور مکھن اور پنیر دے دیتا ہے
میں یہ بھی نہیں بتا سکتا کہ تو کس قدر مہربان ہے
تُو جو چیزیں مجھے دیتا ہے ان کی مجھ سے کوئی
قیمت نہیں لیتا
بارش بھی بغیر قیمت کے
اور دھوپ بھی بغیر قیمت کے
اور جتنی چاہوں میں ہوا حاصل کر سکتا ہوں
میں زمین پر دوڑتا پھرتا ہوں
اور سمندروں میں تیرتا ہوں
میں چاند کی طرف دیکھتا ہوں کیونکہ میں جانتا
ہوں کہ میں وہاں پہنچ جاؤں گا
اے میرے خدا!!
اے محبت کرنے والے خدا!
وہ راستہ جو پاکباز لوگوں نے طے کیا
مجھے بھی اس خوبصورت راستے پر چلنے کی توفیق
دے
تزکیہ نفس کو میرے لئے خوشیوں اور مسرت کا
باعث بنا
تُو میرا دل اور میری روح لے لے اور اسے
اپنے پاس رکھ
تُو مجھے اوپر کی طرف پھینک یا تحت الثریٰ میں
جانے دے
مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے
کہ میرے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے
اگر صرف ایک دفعہ میں تیرے چہرے کی جھلک
دیکھ سکوں تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا ۔۱۷۔ اپریل ۱۹۵۳ء

# ہماری تاریخ

## پاکستان کا تاریخی پس منظر

### ہندوستان کے ساتھ مسلماتوں کا سیاسی تعلق

۷۱۱ء میں محمد بن قاسم کے ذریعہ عربوں کی سندھ پر فتح تھی۔ اس کے بعد دسویں صدی عیسوی سے مسلم ترک، ایرانی، اور مغل ہندوستان کے شمال مغربی دروں کے راستے آنا شروع ہوئے اور انہوں نے اس ملک کو فتح کرنا اور اس میں آباد ہونا شروع کیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انتہائی جنوبی حصے کو چھوڑ کر بقیہ تمام ہندوستان مسلمانوں کی حکومت میں شامل ہو گیا اور پہلے دہلی کے سلاطین اور بعد میں مغل شہنشاہوں کے زیر نگیں رہا۔ اس طرح سے مسلمان ہندوستان کی کل آبادی کا ایک اہم حصہ بن گئے۔ اور ان کی ایک علیحدہ ثقافت ہندوؤں کی ثقافت کے پہلو بہ پہلو قائم ہو گئی۔

مغلوں کے عظیم شہنشاہوں میں سے آخری شہنشاہ اورنگزیب کی ۱۷۰۷ء میں وفات کے بعد مغل سلطنت کا زوال شروع ہو گیا۔ مرکز کا کنٹرول کمزور پڑ گیا۔ تمام ملک میں چھوٹی چھوٹی آزاد ریاستیں قائم ہو گئیں۔ اور ان خودمختار ریاستوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ جلد ہی ان جنگوں میں یوروپین تجارتی کمپنیوں نے کسی ایک یا دوسرے کی مدد شروع کر دی۔ اور اس کے بدلے میں انہوں نے دوررس فوائد حاصل کرنا شروع کر دیئے۔ جن میں وسیع علاقوں پر

باقی صفحہ ۷ پر

Friday, April 17, 1953 THE TRUTH

# Muslim Countries

## Facts About Pakistan

### Historical Background To Pakistan

The first political connection of Muslims with India was the Arab conquest of Sind by Mohammad bin Qasim in 711 A.D. By the 10th century the Muslim Turk, Persians and Afghans had started to pour through the north-western passes of India to conquer and settle down in the country. In due course the whole of India except the extreme southern end passed under Muslim domination and was governed directly or indirectly by the Sultans of Delhi and later by the Moghul Emperors. Thus the Muslims became an important part of the population of India and their distinct culture was established side by side with that of the Hindus.

After the death of Aurangzeb, last of the great Moghul Emperors, in 1707, the Muslim Empire entered on a period of decay. The control of the centre became lax. Independent principalities sprang up all over the country and began to war among themselves. Soon the European trading companies began helping one side or the other in these feuds in return of far-reaching concessions, including control of large pieces of territory. Before long these companies became rulers of those territories and found themselves frequently at war with each other. Ultimately, the British East India Company, having defeated its European rivals and the Muslim ruler of Bengal (1757 A.D.) emerged as a strong power in the subcontinent and was able to annexe one province after another. By 1857 most of the country had passed directly or indirectly under British rule. In the same year an attempt was made to wrest power from the British. This attempt known as the British Mutiny was suppressed and with it finally ended the Muslim empire in India which had lasted for more than 800 years. The suppression of the 'Mutiny' was followed by the eclipse of Muslims in every field of national life politics, education, trade, industry, civil service and it was not until the turn of the century that the Muslims fully awoke from the shock of their defeat to the necessity of western education and of modernising their outlook. Meanwhile they had fallen far behind the Hindus who had taken to English education earlier and in greater numbers with the result that the public services, commerce, the professions, politics and in fact all walks of life were dominated by them.

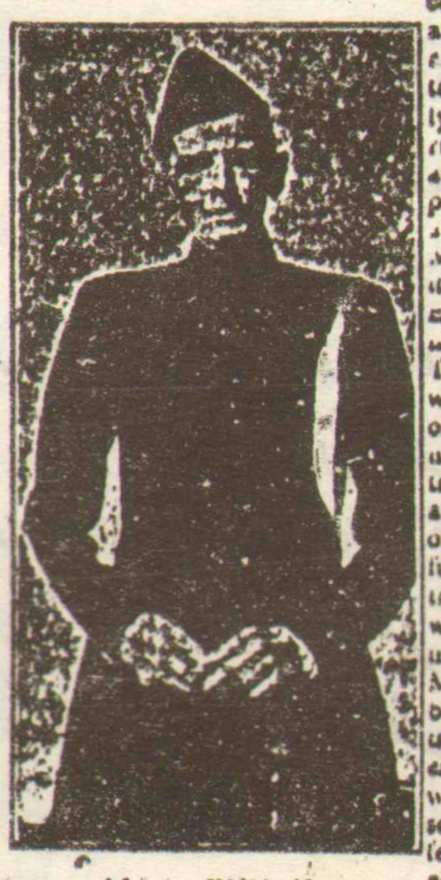

M. A. JINNAH
Founder of Pakistan

# JAPAN KOBE UPDATE

## پاکستان اور جماعت کی شہرت دنیا بھر میں پھیل گئی ہے

### احمدی رضاکاروں کی خدمت خلق کو شاندار خراج تحسین

لندن: ۲۔ مارچ ۱۹۹۵ء۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کے آج کے پروگرام جاپان۔ کوبے اپ ڈیٹ میں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی گفتگو جاپانی رضاکار مسٹر میوشی سے ہوئی۔ انہوں نے زلزلے کے بارے میں چند واقعات اور تفاصیل بیان کیں۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ کوبے کا زلزلہ ۱۷۔ جنوری کو صبح فجر کے وقت آیا۔ اگر یہ زلزلہ دن کے وقت جب ٹریفک رواں دواں ہوتی ہے اور لوگ اپنے دفاتر میں کام میں مصروف ہوتے ہیں، آتا تو اس سے بہت زیادہ نقصان ہوتا۔

مکرم میوشی صاحب نے بتایا کہ ایک سال قبل امریکہ کی ریاست لاس اینجلز میں اسی تاریخ کو زلزلہ آیا۔ اور آج سے ۷۲ سال قبل ۱۹۲۳ء میں ٹوکیو کا شدید زلزلہ آیا جسے "گریٹ کانتوارتھ کوئیک" کہا جاتا ہے۔ اس زلزلہ کی تاریخ ۱۵۔ جنوری تھی اور وقت صبح فجر کے وقت پانچ بج کر ۵۰ منٹ کا تھا۔ جب کہ کوبے کا حالیہ زلزلہ ۱۷۔ جنوری کو صبح ۵ بج کر ۴۶ منٹ پر آیا۔ یہ معمولی سا فرق بہت حیران کن ہے۔

مسٹر میوشی نے کہا کہ زلزلہ ایک قدرتی آفت ہے مگر اس کے اثرات کو مزید بھیانک بنانے میں ہمارا اپنا بھی دخل ہے۔ اگر پوری کوشش سے مستعدی کے ساتھ کوشش کی جاتی تو نقصان سے بچا بھی جا سکتا تھا۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ انسانوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے کام کے لئے شہری منصوبہ بندی احتیاط سے کرنی چاہئے۔ مہذب اور ترقی یافتہ قوموں سے اسی کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دعاگو ہیں کہ آئندہ ایسی ہلاکت خیز تباہی پھر رونما نہ ہو۔

مکرم میوشی صاحب نے دوسری بات یہ بتائی کہ ایک دن وہ سمندر سے زلزلہ کی تباہی کا مشاہدہ کرنے کے لئے ڈائمنڈ نامی ایک فیری پر سوار ہو کر گئے اور سمندر سے اس تباہی کا نظارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سمندر سے جو نظارہ دیکھا وہ یہ تھا کہ ایک جیتی جاگتی زندگی دنیا کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک جاپان میں یوں آئی کہ چشم زدن میں جدید ملک راکھ کا ڈھیر اور اندھیرے کی آماجگاہ بن کر رہ گیا۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ آپ نے ٹھیک کہا ہے۔ لیکن اس نقصان کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے جسے نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔ وہ یہ ہے کہ اس زلزلے کے نتیجے میں جاپانیوں کا مختلف قومیتوں سے تعاون اور رابطہ بڑھا ہے۔ بے شک نقصان بھی ہوا ہے لیکن مختلف قوموں سے باہمی روابط بھی اس کے ذریعے بڑھے ہیں۔

مکرم میوشی صاحب نے کہا کہ جانی نقصان پر اگرچہ بے حد افسوس ہے لیکن جاپانی اور مختلف قومیتوں کے تعاون کا بہت بڑا فائدہ بھی حاصل ہوا ہے۔ جاپان کی تاریخ میں یہ پہلی دفعہ ہوا ہے کہ جاپانیوں کو غیرملکیوں سے اس قدر تعلق قائم کرنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری مراد احمدیہ رضاکاروں سے ہے جن کے غیرملکی رضاکاروں نے خدمت کی شاندار مثال قائم کی ہے۔ احمدیہ رضاکاروں کی یہ خدمت پریشان حال لوگوں سے حسن سلوک کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔

مکرم میوشی صاحب نے کہا کہ اس کے نتیجے میں ساتھ ساتھ پاکستان کی نیک نامی میں بھی بے حد اضافہ ہوا ہے۔ اب پاکستان اور جماعت احمدیہ کی شہرت سمندر کی لہروں کی طرح دنیا بھر میں پھیل چکی ہے۔

مکرم راشد صاحب نے اس خوبصورت بات پر مسٹر میوشی کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ امن و امان اور بھائی چارہ خدمت کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس سلسلے کو جاری رکھا جائے۔

مسٹر میوشی نے کہا کہ ہم اللہ کی مدد سے اس سلسلے کو جاری رکھیں گے اور جہاں تک ممکن ہوا اس سلسلے کو آگے بڑھاتے جائیں گے۔

جیسا کہ قارئین جانتے ہیں مکرم راشد صاحب اس پروگرام میں پہلے جاپانی زبان میں بات کرتے ہیں اور پھر اپنی گفتگو کا خلاصہ اردو میں بیان کرتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۴

سردی کی دواؤں میں چوٹی کی دوا ہے۔ اس لئے سلفیورک ایسڈ آج میں آپ کو مثال کے طور پر بڑھانے لگا ہوں۔ کیمیکل میں ضروری نہیں ہوتا کہ ایک کیمیکل کا ہر کمپاؤنڈ وہی علامتیں رکھتا ہو۔ بعض نظر آتی ہیں کبھی کبھی اور بعض میں بالکل برعکس صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

لرزش اس میں ہر جگہ ملتی ہے۔ سردی سے جو علامتیں کانپنے کی پیدا ہوتی ہیں یہ سردی کے احساس کے بغیر بھی اس میں جاری رہتی ہیں اور بدن کے اندر تھرتھراہٹ اور لرزہ اس کی خاص علامت ہے۔

اس کے خون کا رجحان، سیاہ مائع خون کا بہنا اسی طرح ہے جس طرح سانپ کے کاٹنے سے بعض دفعہ ثانوی سٹیج پر جا کر اثر ہوتا ہے۔ یعنی ناخنوں کے پوروں سے بھی اور جہاں جلد میوکس ممبرین سے ملتی ہے۔ ایسے جوڑوں پر سے سیاہ اور مائع خون بہے تو یہ ایسڈ سلف کی خاص علامت ہے۔ اس کے علاوہ اس میں اندرونی طور پر ہیمرج گہرا نہیں ملتا۔ لیکن جلد کے قریب ملتا ہے بعض ہیمرج انتڑیوں، پھیپھڑوں وغیرہ میں ہوتے ہیں اس میں معلوم ہوتا ہے کہ آخر وقت تک کوشش ہوتی ہے اس رجحان کو باہر دھکیلنے کی۔ اس لئے بعض دفعہ جلد پر بے وجہ سرخ خون کے دھبے پڑ جاتے ہیں اور بعض دفعہ سیاہ اور بعض دفعہ سرخ، کچے کچے، اس میں بعض دوائیں مفید ہیں۔ ایک بچہ میرے پاس آیا ایسی علامات کے ساتھ۔ ہسپتالوں والوں نے کہا کہ ہمیں کچھ پتہ نہیں کہ اس کا کیا کرنا ہے۔ اس کو پہلے سورائینم دیا۔ اور سورائینم سے اس کی بیماری میں فوراً اس جگہ جہاں کچا خون نظر آتا تھا وہاں خشی اور سکری سی آ جاتی تھی۔ پھر اسے سلیشیا دی اور اس کے بعد پھر واپس پرانا مرض زور مارتا تھا مگر پہلے سے کم ہوتا رہا۔ قریباً تین مہینے ہو چکے ہیں اس کے علاج کو اب بہت معمولی نشانات رہ گئے ہیں۔ ٹھیک ہو گیا ہے۔

جہاں تک سورائینم اور سلیشیا کا تعلق ہے اس میں یہ بات لکھی ہوئی نہیں ہے۔ لکھا ہوا سلفیورک ایسڈ میں ہے۔ اس لئے ضروری نہیں ہوتا کہ جہاں لکھا ہوا ملے وہیں سے آپ کو علاج ملے گا۔ اگر عمومی دواؤں کا مزاج سمجھتے ہوں تو وہ آپ کو بہت فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ میں نے سورائینم اس لئے دی کہ جلد کی بیماریوں کی چوٹی کی دوا ہے۔ ایسی بیماری جو خود کو کھل کر ظاہر نہیں کر رہی۔ سورائینم سے مجھے امید تھی کہ ان کی کوئی شکل بنائے گی۔ ورنہ کچے کچے خون کی شکل بہت پریشان کن تھی۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی۔ سورائینم سے خشک اگزیما کی سی شکل بنی اور کچھ انفیکشن کے آثار ظاہر ہوئے۔ اس میں جب سلیشیا ہائی طاقت میں دی تو انفیکشن اور اگزیما ختم ہو اور پہلے والی علامت واپس آئیں جو بات میں نے نوٹ کی وہ یہ تھی کہ پہلے سے شدت کم تھی۔ اس وجہ سے اس کو میں نے دوہرایا۔ سورائینم پھر

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلیشیا۔ پھر سورائینم اور سلیشیا۔

یہ کیس سلفیورک ایسڈ کا معلوم ہوتا ہے۔ اس وقت مجھے ذہن میں نہیں آیا تھا۔ اگر آئندہ کسی کے علم میں ایسا کیس آئے تو سلفیورک ایسڈ دے کر مجھے بھی نتیجہ سے مطلع کرے۔

**سلفر سے ملتی جلتی علامات** بعض علامتیں سلفر سے ملتی ہیں۔ سلفر میں صبح صبح بعض علامتوں کا نمایاں ہونا محسوس ہوتا۔ سب سے زیادہ صبح کا اسہال جو بستر سے اسے بھگاتا ہے۔ یہ سلفر کی خاص علامت ہے۔ یہ علامت سلی مریضوں میں بہت پائی جاتی ہے۔ اور سلفر سل کی چوٹی کی دوا ہے۔ یہ علامت ٹوبر کولینم میں بڑی نمایاں پائی جاتی ہے۔ جو سل کے مرض کے مادے سے بنائی گئی ہے۔ ایک مادہ ہے جو انسانی سل کے مادے سے بنایا گیا ہے۔ بے سیلی نم۔ مگر ٹوبر کولینم ایک خاص گائے کے گلے پر سل کا دورہ پڑا تھا۔ تو اس کے مرنے کے بعد ڈاکٹر کینٹ نے سل کے جراثیم اور پیپ کا مواد منگوایا تھا۔ اس سے اس نے چن کر جو دوا بنائی اس کا نام ٹوبر کولینم ۲۰۰ رکھا۔ ٹوبر کولینم کے متعلق ڈاکٹر ہنی من لکھتے ہیں کہ بہت گہری اور مفید دوا ہے۔ اور سلی امراض میں یا تو مرض کی علامات کھل جاتی ہیں یا علاج ہو جاتا ہے۔

**ہومیو پیتھی ادویہ کے تین مزاج** عام طور پر ہومیو پیتھی میں تین مزاجوں میں دواؤں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ سورا۔ سائیکوسس اور سفلس۔ سورا سے مراد جلدی بیماریاں ہیں۔

سائیکوسس سے مراد گونوریا یا سوزاک کی بیماریاں اور سفلس سے مراد سفلس ہی ہے۔ لیکن ان کے دائرے ایک دوسرے کے اوپر اوورلیپ کرتے ہیں۔ مثلاً سورائنس اور سورا والے مریض دونوں پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ سورائنس اس لئے کہ جلد کی بیماریاں اگر اندر کی طرف منتقل ہوں تو ظاہر بات ہے کہ میوکس میمبرین پھیپھڑوں وغیرہ اندرونی گلینڈز پر حملہ آور ہوں گے۔ اور سائیکوسس کا ویسے پھیپھڑوں سے بہت تعلق ہے اور دمے کے کرانک مریضوں میں سائیکوسس کی دوائیں زیادہ موثر ثابت ہوتی ہیں۔ اور اس میں میڈورائینم چوٹی کی دوا ہے۔

**سلی مرض بھی ایک مزاج ہے** ایک ڈاکٹر کے نزدیک یہ مصنوعی طور پر تین پہ محدود کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ سلی مرض بھی اپنی کلاس میں شمار ہونے کا حق رکھتا ہے۔ اور بڑی کثرت سے پرانے زمانے میں علاقوں کے علاقے سل کے مریض بنے اور مرض دب گئے یا مریض فوت ہو گیا مگر آئندہ اولادوں میں سلی مادہ منتقل ہو گیا۔ اس لئے ان کا طریق تھا کہ ہر علاج بے سیلی نم کی اونچی طاقت سے شروع کرتے تھے۔ اور بہت سی بیماریاں اس سے ٹھیک ہو جاتی تھیں۔ کینٹ کہتے ہیں کہ ٹوبر کولینم سے میں نے اس میں بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ میں اس کا قائل نہیں کہ صرف سل کے تصور سے ٹوبر کولینم دے دیا جائے۔ میں علامتیں بھی دیکھتا تھا اگر علامتیں ہوں تو پھر ٹوبر کولینم دی جائے۔

بہرحال ٹوبر کولینم سے استفادہ کم کیا گیا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ بعض بیماریوں میں اس کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔

---

بقیہ صفحہ ۵

مربی انچارج۔

Zambia Crescent کے نام سے دو ماہی رسالہ جاری ہے جس کا اجراء میر غلام احمد نسیم صاحب کے ذریعہ ہوا تھا۔

یہ زیمبیا کی مختصر ملکی اور اجتماعی تاریخ ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد جماعت کو اس ملک میں عظیم ترقیات عطا فرمائے۔

---

بقیہ صفحہ ٦

قبضہ بھی شامل تھا۔ جلد ہی ان کمپنیوں نے ان علاقوں پر اپنی حکومت قائم کرلی۔ اور اکثر آپس میں بھی لڑنے جھگڑنے لگیں۔ آخر کار انگریزوں کی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے تمام یوروپین حریفوں اور بنگال کے مسلم حکمرانوں کو بھی ۱۷۵۷ء میں شکست دے کر برصغیر میں ایک مضبوط طاقت کے طور پر سامنے آئی۔ اور پھر وہ ایک کے بعد دوسرے صوبوں کو اپنے زیر نگین بنانے کے قابل ہو گئے۔ ۱۸۵۷ء تک ملک کا زیادہ حصہ بالواسطہ یا بلاواسطہ ان کے تسلط میں آچکا تھا۔ اسی سال انگریزوں سے حکومت چھیننے کی کوشش کی گئی۔ یہ کوشش جس کو برطانیہ نے بغاوت کا نام دیا' آخر کار کچل دی گئی اور اس کے ساتھ مسلم سلطنت جو ہندوستان میں آٹھ سو سال سے قائم تھی ختم ہو گئی۔ اس "بغاوت" کے کچلے جانے کے بعد مسلمان قومی زندگی میں سیاست' تعلیم' تجارت' صنعت' سول سروس' سے تقریباً بالکل غائب ہو گئے۔ اور یہ حالت اس صدی کے اختتام تک قائم رہی۔ البتہ اس صدی کے شروع میں مسلمان اپنی شکست کے صدمہ سے باہر آنے لگے اور انہیں مغربی تعلیم کی ضرورت کا احساس ہونے لگا۔ اور انہوں نے اپنے نکتہ نظر کو ماڈرن بنانا شروع کیا۔ لیکن اس عرصہ میں وہ ہندوؤں سے بہت پیچھے رہ چکے تھے ہندو بہت بڑی تعداد میں بہت پہلے سے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پبلک سروس' تجارت' پیشوں' سیاست' اور درحقیقت زندگی کے تمام شعبوں پر ان کا قبضہ ہو چکا تھا۔

---

# اطلاعات و اعلانات

## سانحہ ارتحال

○ محترمہ خورشید اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحق صاحب اعوان آف وان ۲۔ اکتوبر ۹۴ء کو حرکت قلب بند ہونے سے اپنے مولا حقیقی سے جاملیں۔ ۷۔ اکتوبر ۹۴ء کو جمعہ کے بعد بیت الاسلام ٹورانٹو کے باہر احاطہ میں مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج و نائب امیر جماعت احمدیہ انگلستان نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ لہٰذا میت ربوہ پاکستان لائے جہاں ۱۱۔ اکتوبر بعد عصر بیت مبارک میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ان کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ ہی نے دعا کروائی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے لندن میں ۱۸ نومبر کو ان کا جنازہ غائب پڑھایا۔

اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

## اعلان دار القضاء

○ (مکرم سید شفیق احمد صاحب بابت ترکہ صالح بیگم صاحبہ)

مکرم سید شفیق احمد صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ بیوہ سید بشیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر ۱۹/۵ برقبہ دس مرلہ واقع دار الیمن ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔

ورثا کی تفصیل یہ ہے۔

① مکرم سید حمید احمد صاحب (بیٹا)
② مکرم سید شفیق احمد صاحب (بیٹا)
③ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

---

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

**مسل نمبر ۲۹۹۵۳** میں امۃ البصیر زوجہ عطاء ربی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۳/۱۳ دار الصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴۔۳۔۱۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد۔ ۲۰۰۰۰۰ لاکھ بینک اکاؤنٹ میں جمع ہے اس میں نصف میرا ہے اور زیورات طلائی ساڑھے بارہ تولہ مالیتی۔ ۳۸۷۵۰ روپے۔ نوٹ موصوفہ مورخہ ۹۴۔۱۲۔۲۳ کو وفات پاگئی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۰۰+۶۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ اور منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ البصیر ۱۳/۱۳ دار الصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر ۱ عطاء ربی خاوند موصیہ مسل ۲۹۹۰۷ گواہ شد نمبر ۲ مبارک احمد ظفر ۶/۱۳ دار الصدر جنوبی ربوہ۔

**مسل نمبر ۲۹۹۵۴** میں محمد اسماعیل مجاہد ولد اللہ دتہ صاحب قوم جٹ رندھاوا پیشہ زمیندار عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۵/۹ دار الصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴۔۱۲۔۲۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ زرعی زمین برقبہ دو ایکڑ واقع موضع میادی نانو ضلع نارووال مالیتی۔ ۴۰۰۰۰ ہزار روپے۔ چار ایکڑ اراضی گورنمنٹ سے ٹنڈر پر لی ہوئی ہے جس سے سالانہ آمد چار ہزار روپے ہو جاتی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۳۰۰+۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن و جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔ ۲۰۰۰ ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان

باقی صفحہ ۸ پر

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 18- مارچ-1995ء**
سردی کا احساس قریب الختم ہے
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے تحریک عدم اعتماد کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا ہے۔ بعض حالیہ ملاقاتوں کے دوران اپوزیشن لیڈر پر واضح کر دیا گیا ہے کہ بے نظیر کا دورہ امریکہ کسی شخصیت یا جماعت کا معاملہ نہیں ہے اس سے پاکستان کے مفادات وابستہ ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے اپنے رفقاء کو یہ بھی بتا دیا کہ اگر کسی رکن کو تحریک لانے پر اصرار ہے تو اسے پارلیمنٹ میں ووٹوں کے اعداد و شمار پر بھی غور کرنا چاہئے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ سید عبداللہ شاہ۔۔ کہا کہ ایم کیو ایم کے تمام مطالبات ہم نے مان لئے ہیں۔ لیکن مقدمات واپس لینے کا اختیار ہمارے پاس نہیں ہے۔ الطاف حسین کو سزا بھی سنائی جا چکی ہے۔ عدلیہ کو نظر انداز کئے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایم کیو ایم کی قیادت مقبوضہ کشمیر میں مظالم کی مذمت کیوں نہیں کرتی۔

○ وزیر داخلہ جنرل نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ الطاف حسین سے نہ تو سودے بازی ہو گی اور نہ کراچی میں فوج بھیجیں گے۔ کراچی میں لگنے والی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ گرفتار دہشت گردوں کا تعلق "را" سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دہشت گردوں کے رشتہ داروں کی جائیدادیں بھی ضبط کر لے گی۔

○ سندھ ہائی کورٹ نے پیپلز پارٹی کے مسرور احسن کو منتخب ایم این اے قرار دے دیا ہے۔ اس سیٹ پر مسلم لیگ (ن) کے اعجاز شفیع کی رکنیت ختم کر دی گئی ہے۔

○ ممتاز امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو مضبوط کرنا امریکہ کے مفاد میں ہے۔ بے نظیر سے ایٹمی پروگرام روکنے کا قابل اعتبار ثبوت مانگا جائے۔ بے نظیر نے مذہبی تشدد روکنے کے لئے کچھ نہیں کیا۔

○ صدر اور وزیر اعظم نے فیصلہ کیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات جماعتی سطح پر ہوں گے۔ ملک میں سیاسی استحکام کے لئے سیاسی جماعتوں کو مضبوط اور منظم کرنا ضروری ہے۔ اس اقدام سے اراکین قومی اسمبلی پر کام کا بوجھ کم ہو گا۔ برادری ازم کے خاتمہ کے لئے بھی جماعتی بنیادوں پر انتخابات ضروری ہیں۔ سیاسی نقصان کی پرواہ نہیں قومی نقصان کے خدشات کو پیش نظر رکھا جائے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت جنگ ہو سکتی ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر کشیدگی سے پاک تعلقات ممکن نہیں ہے۔ ہمیں خود دہشت گردی کا نشانہ بننا پڑ رہا ہے۔ پاکستان کو بمبئی بم دھماکوں میں ملوث کر کے بھارت اپنے مظالم پر پردہ ڈالنا چاہتا ہے۔

○ ترکی کے صدر سے ملاقات کے لئے قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف جب ایوان صدر پہنچے تو صدر لغاری نے ان کا استقبال کیا۔ صدر نے مسٹر نواز شریف کو صدر ڈیمریل کے کمرے تک پہنچایا۔ صدر نے نواز شریف کو عشائیے میں بھی شرکت کی دعوت دی جو انہوں نے قبول نہیں کی۔

○ پنجاب کی بیشتر سرکاری اور اپوزیشن تاجر تنظیموں نے ۲۵-مارچ کو ہڑتال کی اپیل مسترد کر دی ہے تاجر برادری کا کہنا ہے کہ کراچی کی صورت حال بہتر بنانے کے لئے ہڑتال کا طریقہ مناسب نہیں ہے۔ کراچی کے حالات تو ۱۵- سال سے ایسے ہی ہیں۔ لاہور کے تاجروں کا کہنا ہے ہڑتال کی اپیل کرنے والا سیاسی ادارہ ہے ایک طرف ہڑتال کا اعلان کرتا ہے دوسری طرف بک جاتا ہے۔

○ وفاقی وزیر ڈاکٹر شیر افگن نے کہا ہے کہ آرمی چیف نے وزیر اعظم کی اجازت سے نواز شریف سے ملاقات کی ہے۔ نواز شریف کی طرف سے قومی حکومت بنانے کا مطالبہ ان کے ان پڑھ ہونے کا ثبوت ہے۔

○ مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ ۹۰- اراکین قومی اسمبلی نے شیخ رشید کے کیس کی سماعت کے لئے بڑا بنچ بنانے کی حمایت کی ہے۔

○ کراچی میں امن و امان کی خراب صورت کے باعث سٹاک مارکیٹ تباہ ہو گئی ہے۔ ۷۵ دنوں میں ۶ کھرب روپے ڈوب گئے ہیں۔ غیر ملکی اداروں نے کروڑوں روپیہ منافع کما کر نئی سرمایہ کاری روک دی ہے۔ دو ماہ میں ۴۲۸ پوائنٹ انڈکس کی کمی ہوئی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کار اپنے سرمایہ اور منافع کی شکل میں ایک کھرب روپے کا پاکستانی سرمایہ واپس لے گئے ہیں۔ بحران کو حل کرنے کے لئے کم از کم ایک کھرب پاکستانی روپے کی غیر ملکی سرمایہ کاری ہونی چاہئے۔

○ پاکستانی پولیس نے نیو یارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں بم دھماکے کے الزام میں مزید چھ ملزموں کو پشاور سے گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں سے تین کا تعلق سوڈان سے ایک کا ایران سے اور دو کا پاکستان سے ہے۔

○ آل انڈیا ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستانی حکومت سیاسی مخالفین کو ہراساں کر رہی ہے۔ اقلیتوں کے ساتھ بھی ناروا سلوک کیا جا رہا ہے۔ یہ بات کانگرس میں ایک بیان میں کہی گئی ہے۔ کلنٹن انتظامیہ کے عہدیدار نے پہلی بار اس قدر سخت الفاظ میں تنقید کی ہے۔

○ بی بی سی کا خیال ہے کہ حکومت اور تاجروں میں تصفیے کے امکانات کم ہیں۔ بعض مطالبات ایسے ہیں جن کو ماننا حکومت کے لئے سیاسی طور پر ناقابل قبول ہو گا۔ اس سے سرمایہ کاری کی کوششوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لوگ اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں۔ فیکٹریوں میں حاضری ۳۰ فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔

○ پنجاب میں دہشت گردی سے نبٹنے کے لئے کرائمز انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ قائم کر دیا گیا ہے۔ آئی جی پنجاب کی سربراہی میں کام کرنے والے اس ادارے میں سات ایس پی، ۱۲ ڈی ایس پی اور ۲۵ انسپکٹروں سمیت ۳۰۰- افراد تعینات کئے جائیں گے۔ دو ایس پی دو بڑی مذہبی جماعتوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں گے فرقہ وارانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد اس ادارے کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

○ سرحد اسمبلی نے جماعت اسلامی کے ایک رکن کی ڈش انٹینا پر پابندی عائد کرنے کی قرارداد مسترد کر دی حکومت اور اپوزیشن دونوں نے اس مسئلے پر اتحاد کیا۔ اے این پی کے حاجی عدیل نے کہا کہ حدیث ہے کہ علم کے حصول کے لئے اگر چین بھی جانا پڑے تو جاؤ۔ یہاں تو علم ہمارے دروازوں پر آگیا ہے۔ ایک رکن نے کہا کہ ڈش انٹینا پر پابندی سے یہ لوگ ہمیں قرون وسطیٰ کے دور میں لیجانا چاہتے ہیں۔

○ ۳- اپریل کو پولیو ڈے منانے کے انتظامات کے سلسلے میں صوبائی وزیر صحت رانا اکرام ربانی نے محکمہ صحت کے تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ اور جمعہ اور ہفتہ کے روز بھی دفاتر میں کام کرنے کی تلقین کی ہے۔

○ پیپلز پارٹی کے لیڈروں نے مرتضیٰ بھٹو کی طرف سے پارٹی کا علیحدہ گروپ بنائے جانے کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہے ہم "آرام پسند" کو پیپلز پارٹی کا چیئرمین نہیں بننے دیں گے۔

○ آذربائی جان میں فوج اور باغی پولیس کے درمیان جھڑپوں کے بعد فوج نے باغیوں پر قابو پالینے کا دعویٰ کیا ہے۔

○ پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے مقدس مقام چرار شریف کا محاصرہ ختم کر دے۔

○ سعودی عرب میں ۲۵ ہزار بنگلہ دیشی گرفتار کر لئے گئے ہیں ان پر غیر قانونی قیام کا الزام ہے۔

○ وفاقی وزیر جے سالک نے دستاویزات کی تصدیق کا موجودہ نظام ختم کرنے کی سفارش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام عام شہری کے لئے اذیت کا باعث ہے۔ اور ہماری خود اعتمادی ختم کرنے کے لئے رائج کیا گیا ہے۔

○ مسٹر اکبر بگٹی نے کہا ہے کہ نااہل حکمران آئین سے بالاتر اقدامات کو دعوت دے رہے ہیں۔

**بقیہ صفحہ ۷**

ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسماعیل مجاہد ۱۵/۹ دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر ۱ رفیع احمد ابن چوہدری محفوظ الرحمٰن ۱/۱۰ دار الصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر ۲ محمد افضل قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۱۲۲۔

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ
رانا طاہر احمد
۳ تا ۷ بجے شام
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک
ربوہ

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے زیورات
تیار ہیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان ۶۴۹، گھر: 212300

معیاری بھی • سائز میں بڑی بھی • اور پھر سستی بھی
اینٹ کی قیمت میں حیرت انگیز کمی کر دی گئی ہے
راجپوت بریکس کمپنی
ساہیوال روڈ ربوہ
رابطہ:
چوہدری بشارت احمد دار الیمن وسطی ربوہ
فون: 212153
نصیب انور دار النصر غربی ربوہ
فون: 211389